Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۸/ مارچ ۲۰۱۹

نئی دہلی

اجودھیہ تنازعہ:

پاپولر فرنٹ نے ثالثی کی تجویز کا کیا خیر مقدم؛ لیکن پینل دوبارہ تشکیل دینے کی اپیل

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے نئی دہلی میں منعقدہ اجلاس نے اجودھیہ معاملے پر آج سپریم کورٹ کا حکم آنے کے بعد ایک بیان جاری کرتے ہوئے عدالت کی نگرانی میں ثالثی کی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اجلاس نے سہ رکنی پینل میں متنازعہ چہرہ شری شری روی شنکر کی شمولیت پر سخت بے اطمنانی کا اظہار کیا ہے۔ اجلاس نے یہ امید بھی جتائی ہے کہ اگر ایک رٹائرڈ جج کے بجائے، عزت مآب چیف جسٹس خود پینل کی صدارت کریں تو یہ بہت ہی بہتر ہوگا۔

شری شری روی شنکر منہدم شدہ بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کی کھلے عام حمایت کرتے نظر آئے ہیں۔ وہ بارہا مسلمانوں سے بابری مسجد کا دعوی چھوڑ کر اجودھیہ کے باہر کسی دوسری جگہ مسجد قبول کرنے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ ایسا بھی بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ مسلمانوں کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر وہ اجودھیہ پر دعوے کو نہیں چھوڑیں گے تو ہندوستان شام بن جائے گا۔ ایک دوسرے موقع پر انہوں نے میڈیا سے کہا کہ اگر کورٹ مندر کے خلاف فیصلہ سناتا ہے تو خون خرابا ہو جائے گا اور حکومت کورٹ کے فیصلے کو نافذ نہیں کر پائے گی۔ یہ دیکھ کر بڑا دکھ ہوتا ہے کہ ایک ایسے متنازعہ شخص کو ثالثی کا کردار ادا کرنے کے لیے متعین کیا جا رہا ہے جو اس سے قبل کھلے عام تشدد بھڑکانے والی باتیں کرتا رہا ہے۔ اجلاس نے سپریم کورٹ کی بنچ سے شری شری روی شنکر کے نام کو پینل سے خارج کر کے فیصلے میں ترمیم کرنے کی اپیل کی۔

گذشتہ سات دہائیوں سے اجودھیہ معاملہ ملک میں تشدد اور افراتفری کا باعث بنا ہوا ہے۔ انصاف کا تقاضہ ہے اور ملک کی دو بڑی قوموں کے درمیان امن و رواداری کو طویل وقت تک بنائے رکھنے کے لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ سپریم کورٹ کے ذریعہ اس معاملے کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اگر ثالثی سے یہ حل ہو سکتا ہے، تو اس سمت میں بھی ایک موقع دیا جائے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہئے کہ ماضی میں کئی بار ثالثی کی کوششیں کی جا چکی ہیں، لیکن ہندوتوا جماعتوں کی اپنے سیاسی فائدے کے لیے نتیجے کو متاثر کرنے کی کوشش کی وجہ سے وہ ناکام ہو گئیں۔ اجلاس گذشتہ کوششوں کے مقابلے ثالثی کی موجودہ پیش کش کو مختلف محسوس کرتا ہے، کیونکہ یہ سپریم کورٹ کی نگرانی میں کیا جائے گا۔ پاپولر فرنٹ نے اس بات پر زور دیا کہ چاہے یہ معاملہ کورٹ میں حل ہو یا ثالثی کی میز پر، لیکن وہ کسی مذہبی عقیدے یا کہانیوں کی بنیاد پر نہیں ہونا چاہئے، بلکہ حقائق اور رکارڈ کی روشنی میں ہونا چاہئے۔

پاپولر فرنٹ کی مرکزی سیکریٹریٹ نے سپریم کورٹ کے سامنے یہ تجویز بھی رکھی کہ وہ اپنے فیصلے میں ترمیم کر کے پینل کو یہ ہدایت دے کہ ثالثی کے عمل کو لوک سبھا انتخابات کے بعد ہی شروع کیا جائے۔ اجلاس نے لوک سبھا انتخابات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس معاملے میں مچائی جا رہی جلد بازی پر تشویش کا اظہار کیا، کیونکہ سیاسی فائدے کے لیے اس کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری،

پاپولر فرنٹ آف انڈیا